

57

آیات نمبر 92 تا 99 میں مسلمانوں کو اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ہدایت۔ کھانے کی کچھ چیزیں جو اہل کتاب کے نزدیک حرام تھیں، ان کے بارے میں وضاحت کہ یہ تمام چیزیں ابراھیم علیہ السلام کی شریعت میں حلال تھیں۔ اہل کتاب کو ایک دفعہ پھر اسلام قبول کرنے کی دعوت اور انکار کرنے والوں کو تنبیہ

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ۬ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾ تم ہرگز کامل نیکی کے درجہ تک نہ پہنچ سکو گے جب تک تم اپنی وہ چیزیں جو تمہیں بہت عزیز ہیں اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو، اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۳﴾ تورات کے نازل ہونے سے پہلے کھانے کی تمام چیزیں بنی اسرائیل کے لئے حلال تھیں سوائے ان چند چیزوں کے جو یعقوب (علیہ السّلام) نے اپنی مرضی سے خود اپنے اوپر حرام کرلی تھیں، اے نبی (ﷺ)! آپ ان سے فرمادیجئے کہ اگر تم سچے ہو تو تورات لے آؤ اور اسے پڑھو

یہود یہ ثابت کرنے کے لئے کہ مسلمان ابراھیم علیہ السلام کی پیروی نہیں کرتے، یہ کہا کرتے تھے کہ اونٹ کا گوشت اور بہت سی دوسری چیزیں جو یہ مسلمان کھاتے ہیں، ابراھیم علیہ السلام کی شریعت میں حرام تھیں، اللہ کی طرف سے یہ وضاحت کردی گئی کہ یہ جھوٹ ہے، ابراھیم علیہ السلام کی شریعت میں یہ تمام چیزیں حلال تھیں حتیٰ کہ ان کے بہت بعد میں نازل ہونے والی کتاب تورات سے بھی یہی ثابت ہے فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝٩٤ پھر اس کے بعد بھی جو شخص اپنے خود ساختہ
جھوٹ کو اللہ کی طرف منسوب کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ
فَاتَّبِعُوۡا مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝٩٥ آپ فرما
دیجئے کہ اللہ نے جو کچھ فرمایا ہے وہی سچ ہے، سو اب تم یکسو ہو کر ابراہیم (علیہ السّلام)
کے دین کی پیروی کرو جو حق پسند تھے، اور یقیناً وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے اِنَّ
اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ۝٩٦ بیشک
سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے لئے عبادت گاہ کے طور پر بنایا گیا وہی ہے جو مکہّ میں
ہے، اس کو خیر و برکت دی گئی ہے اور سارے جہان والوں کے لئے ہدایت کا مرکز
ہے فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ اس میں
بہت سی کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک نشانی ابراہیم (علیہ السّلام) کا مقام
عبادت ہے، اور جو اس گھر میں داخل ہو گیا وہ امان پا گیا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ
الۡبَيۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ
الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٩٧ اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو بھی اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت
رکھتا ہو اُس پر اِس گھر کا حج فرض ہے، اور جو کوئی اس حکم کو ماننے سے انکار کرے تو وہ
جان لے کہ بیشک اللہ سب جہانوں سے بے نیاز ہے قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ
تَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا تَعۡمَلُوۡنَ ۝٩٨ آپ فرما دیجئے کہ
اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ

اسے دیکھ رہا ہے قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ

اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۹﴾

آپ فرما دیجئے کہ اے اہلِ کتاب! جو شخص ایمان لے آیا ہے تم اسے اللہ کی راہ سے

کیوں روکتے ہو؟ تم اس کو بھی غلط راہ پر ڈالنا چاہتے ہو حالانکہ تم اس کے راہ راست

ہونے پر خود گواہ ہو، اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے